



سوال

(95) مسماة زینب کے پاس روپیہ قطعی قسم حرام کا ہے لے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علمائے دین و مقتیان شرع متین اس مسئلہ میں کیا فرماتے ہیں کہ مسماة زینب کے پاس روپیہ قطعی قسم حرام کا ہے اس نے ایک مکان افتادہ قیمت ایک سو پچیس روپیہ کو خرید کر کے وقف کر دیا، دیگر مردان مسلمان نے اپنا روپیہ حلال لگا کر اس مکان کی مسجد بنالیں، اس کی لاگت میں تین سو روپیہ مردان مذکور کا صرف ہوا ہے۔ عرصہ بیس سال کا ہوا کہ اس مسجد میں نماز پنج وقتہ جمعہ پڑھتے ہیں، اب کسی شخص نے شبہ ڈال دیا کہ نماز نہیں ہوتی اس کا جواب قرآن و حدیث سے فرمادیں۔ ینواتوجروا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مال حرام کا مساجد میں لگانا بالاتفاق ممنوع و ناجائز ہے۔ صحیحین میں ہے۔ عن [1] ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان اللہ طیب لا یقبل الا الطیب۔ جو مسجد مال حرام سے بنائی جاوے یا اصل بقعہ زمین مال حرام سے ہو، اس میں نماز جائز نہیں، واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب، حررہ محمد عبدالحق ملتانی عفی عنہ 29 جمادی الاول 1317 ھ (سید محمد نذیر حسین)

[1] رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاک چیز ہی کو قبول کرتا ہے۔